ماڈیول نمبر2 — سبق نمبر12: ایک سوال

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی مہارتیں
		سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/ صنائع بدائع/ اسلوب	سرگرمیاں/عملی کام
12	افسانہ : ایک سوال (صالحہ عابد حسین)	• نئے الفاظ اور محاوروں کو اپنی گفتگو میں استعمال کرنا • افسانے کی بلند خوانی کرنا	• افسانے کو واقعات کے تسلسل کے ساتھ پڑھنا • تلفّظ کی صحیح ادائیگی کرنا	• افسانے کی تفہیم کے بعد اس کی تشریح کرنا اور سوالات کے جوابات دینا • افسانے کا مرکزی خیال	• افسانہ نگار کا اسلوب	• عورتوں کی زندگی اور ان پر ہونی والی زیادتیوں کا مشاہدہ کرنا • عورتوں کے حقوق کے بارے میں جاننا • دیہاتی زندگی کا مطالعہ کرنا

افسانہ نگار کے بارے میں

صالحہ عابد حسین کا اصل نام مصداق فاطمہ ہے۔8/اگست 1913 کو پانی پت میں پیدا ہوئیں۔صالحہ عابد حسین نے تنقیدی مضامین، خاکے، ڈرامے اور انشائیے بھی لکھے۔لیکن ان کی بنیادی حیثیت ایک ناول نویس اور افسانہ نگار کی ہے۔صالحہ عابد حسین اپنے قلم کے ذریعے تحریک آزادی میں شریک رہی ہیں۔انھوں نے اپنے ناول، افسانوں اور ڈراموں میں انسانی تہذیب کی قدروں کو عام کیا ہے۔ انھوں نے عورتوں کے مسائل اور سماجی خرابیوں کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی ہے۔انھیں سرکار نے پدم شری کے اعزاز سے نوازا۔ان کے افسانوں کے چار مجموعے شائع ہوئے۔8/ جنوری 1988 کو دہلی میں انتقال ہوا۔

افسانے کا خلاصہ

''ایک سوال'' افسانے میں ایک جمعدارنی کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کا نام پھول رانی تھا۔جمعدارنی کو شریف گھرانوں میں بہو کہا جاتا ہے۔ ''افسانہ نگار'' کافی دنوں بعد دہلی سے اپنے پرانے قصبے اپنی آنٹی کے یہاں پندرہ بیس دن کے لیے مہمان داری میں گئی تھیں۔آنٹی کے گھر میں صفائی کرنے والی بہو آتی تھی جو بہت خوبصورت تھی۔''بہو'' کی دوستی افسانہ نگار سے ہو جاتی ہے اور وہ اپنے اوپر ایک افسانہ لکھنے کی فرمائش کرتی ہے۔بہو اپنے لہجے اور زبان سے بڑے گھر کی بیٹی لگتی تھی۔بہو کی ماں بڑے اصولوں کی عورت تھی۔وہ خاص دہلی کی تھی۔بہو کی ماں ایسی زبان بولتی تھی کہ سب اس کا منہ دیکھتے رہ جاتے تھے۔کسی نے بہو کی ماں کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی تو اس نے گندگی کا سارا ٹوکرا اس پر الٹ دیا تھا لیکن اپنی عصمت کو جانے نہیں دیا۔بہو کی کہانی بڑی دردناک تھی۔اس کا شوہر شرابی تھا اور بیوی کی کمائی سے عیّاشی کرتا تھا۔بہو کے پانچ بچے تھے، چار لڑکیاں اور ایک لڑکا۔بہو کا شوہر اسے مارتا پیٹتا تھا۔جب بھی لڑکی پیدا ہوتی اسے جان سے مارنے کی دھمکی دیتا۔شراب کے نشے میں وہ بہو پر بدکرداری کے الزام بھی لگایا کرتا تھا۔وہ کئی کئی وقت بھوکی رہتی تھی۔بہو کہتی ہے کہ اگر میں بدکردار ہوتی تو لوگ مجھے سونے سے پیلا کر دیتے۔لیکن میری ماں نے مجھے صاحب کردار بنایا ہے۔ افسانہ نگار بہو کی حالت دیکھ کر یہ سوال کرتی ہے کہ بہو جیسی لاکھوں عورتیں آج بھی آزاد ہندوستان میں ہماری خدمت کر رہی ہیں لیکن ہم نے انھیں کیا

دیا۔صرف باتیں۔آئین نے انھیں کچھ حق دیا ہے۔وہ بڑے فخر سے ووٹ ڈالنے جاتی ہیں اور بس۔ آج بھی رسم ورواج کے بندھنوں میں جکڑی عورت ذلت، نامرادی اور مشقت سے دوچار ہے۔مرد خود آوارگی کرتا ہے اورعورت پر الزام تراشی کرتا ہے۔ہم سب نے عورت کے لیے ابھی تک کیا کیا ہے۔ یہ ایک سوال ہے اور افسانہ نگار اس کا جواب چاہتی ہیں۔

سمجھنے کی باتیں

- افسانہ ''ایک سوال'' میں عورت پر، خصوصاً نچلے طبقے کی عورتوں پر ہونے والی ظلم وزیادتیوں کو بیان کیا گیا ہے۔
- مرد، عورت پر ظلم کرتا ہے۔اس پر الزام لگاتا ہے۔خود عیاشی کرتا ہے اور عورت پر الزام تراشی کرتا ہے۔
- افسانہ نگار یہ اجاگر کرنا چاہتی ہیں کہ چند عورتوں کے تعلیم یافتہ ہوجانے یا بڑے عہدوں پر فائز ہوجانے سے تمام عورتوں کے مسائل حل نہیں ہوجاتے۔
- یہ افسانہ سماج کے سنگین مسئلے کا احساس دلاتا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- افسانے کا انداز بیان سیدھا سادا اور شگفتہ ہے۔کہانی کے ذریعے نصیحت کی گئی ہے۔
- کہانی میں دو طبقوں کے کرداروں اور ان کے رہن سہن کا ذکر ہے۔
- مکالمے، کرداروں کے معیار کے مطابق ہیں۔
- محاوروں کے استعمال سے افسانے میں بول چال کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔
- افسانے میں جزئیات نگاری، منظر نگاری بہت خوبصورت ہے۔

خاص باتیں

- اس افسانے میں کئی محاورے استعمال کیے گئے ہیں، جنھیں یہاں ان کے معنی کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔

محاورہ	معنی
چندن کرنا	چمکا دینا، صاف کر دینا
کیچڑ میں کنول کھلنا	خراب جگہ پر اچھی چیز ہونا
منھ سے پھول جھڑنا	اچھے انداز میں بات کرنا

- اس افسانے میں اردو بولیوں کا بھی استعمال کیا گیا ہے جیسے غصہ آجاوے ہے، ادھیڑ مردوا،''دھنک رکھ دے ہے'' یعنی بہت مارتا ہے، لگائیاں، یعنی عورتیں۔
- اس افسانے میں عام بول چال کے الفاظ کے ساتھ انگریزی الفاظ بھی استعمال کیے گئے ہیں، جیسے الٹرا ماڈرن۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ صحیح جواب کے سامنے '' ✓ '' کا نشان لگائیے۔

- افسانہ ''ایک سوال'' کی ہیروئن ہے:

(a) بڑے گھر کی بیٹی
(b) جمعدارنی
(c) مالدار عورت
(d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

آنٹی نے اس پر .... شروع کر دیا۔(برسنا/ ہنسنا/ رونا)

3۔ اس افسانے میں آپ کو کون سا کردار سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

4۔ صالحہ عابد حسین نے اس افسانے میں عورتوں کے کن مسائل کی طرف توجہ دلائی ہے؟